**5.**

**Deuteronomy 28:1-2**

**استثنا 28:1-2**



**1.**

**Genesis 1:1-3**

**پیدائش 1:1-3**

**9.**

**Psalms 130:3-4**

**زبور 130:3-4**

**13.**

**Isaiah 9:6**

**یسعیاہ 9:6**

**6.**

**Deuteronomy 28:15**

**استثنا 28:15**

**2.**

**Leviticus 17:11**

**احبار 17:11**

**10.**

**Proverbs 20:9**

**امثال 20:9**

**14.**

**Isaiah 43:11, 25**

**یسعیاہ 43:11، 25**

**7.**

**Deuteronomy 30:19**

**استثنا 30:19**

**3.**

**Numbers 23:19**

**23:19 گنت**

**11.**

**Ecclesiastes 7:19-20**

**7:19-20** **واعظ**

**15.**

**Isaiah 44:20 & 55:2**

**یسعیاہ 44:20 اور 55:2**

**8.**

**Psalms 103:2-3 & 12**

**زبور 103:2-3 اور 12**

**4.**

**Deuteronomy 11:26-28**

**استثنا 11:26-28**

**12.**

**Isaiah 7:14**

**یسعیاہ 7:14**

**16.**

**Isaiah 45:21-22**

**یسعیاہ 45:21-22**

**2**اے میری ر ُوح، خداوند کی تعریف کر  اور مت بھُول کہ وہ سچ مُچ مہربان ہے۔ **3**اُن سب بدکا ری کے لئے خدا ہم کو معاف کر تا ہے ،   جن کو ہم کر تے ہیں۔ ہما ری سب بیماریوں کو وہ شفاء دیتا ہے۔ **12**خدا نے ہمارے گناہوں کو ہم سے اِتنی ہی دور ہٹایا    جتنی مشرق کی دوری مغرب سے ہے۔

**26**“ آج میں تمہیں دُعا یا بد دُعا میں سے ایک چُننے دے رہا ہوں۔ **27**تمہیں برکت و فضل ہو گا اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکاما ت کی تعمیل کرو گے جسے کہ میں آج تمہیں دے رہا ہوں۔ **28**لیکن تم بد دعا پا ؤ گے اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکاما ت کی تعمیل سے انکا ر کر جا ؤ گے۔ اور اگر اس راستے سے جن راستے پر چلنے کا آج میں حکم دے رہا ہوں مُڑ جا ؤ گے اور ان دیوتا ؤں کی پرستش کرو گے جنہیں تم جانتے نہیں ہو۔

**14**لیکن میرا مالک خدا تمہیں ایک نشان دکھا ئے گا :

دیکھو ! ایک پاکدامن کنواری حاملہ ہوگی اور وہ ایک بیٹے کو جنم دیگی۔  
    وہ اپنے بیٹے کا نام عمانوایل [[a](https://www.biblegateway.com/passage/?search=Isa+7%3A14&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-17532a)] رکھے گی۔

**21**ان لوگوں کو میرے سامنے کھڑا ہونے دو ! ان لوگوں کو اپنے معاملے پیش کر نے دو۔ وہ باتیں جو بہت دنوں پہلے ہوئی تھیں ان کے بارے میں تمہیں کس نے بتا یا ؟ ایک زمانہ قبل اسکی پیشین گوئی کس نے کی ؟ وہ خدا میں ہی ہوں جس نے یہ باتیں بتائی تھیں۔ میں ہی ایک خدا ہوں میرے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے جو صحیح چیزیں کر تا ہے اور اپنے لوگوں کی حفاظت کرتا ہے ؟ نہیں ! میرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔‘**22**اے انتہائے زمین کے سب رہنے والو ! تم ان جھو ٹے خداؤں کے پیچھے چلنا چھو ڑ دو اور میری پیر وی کرو ، تب تم محفوظ رہو گے۔ میں خدا ہوں۔ اور میرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔

**19**میں آج تمہیں دوراستوں کو چُننے کا اختیار دے رہا ہوں۔ جنت اور زمین کو تمہا رے اختیار کا گواہ بنا رہا ہوں۔ تم زندگی یا موت کی بد دُعا کو چن سکتے ہو اس لئے زندگی کو چُنو تب تم اور تمہا رے بچے زندہ رہیں گے۔

**19**خدا انسان نہیں ہے۔  
    وہ جھوٹ نہیں کہے گا۔  
خدا انسان کا بیٹا نہیں  
    اگر خدا وند کہتا ہے کہ وہ کچھ کرے گا تو ضرور کریگا۔  
اگر خدا وند وعدہ کرتا ہے  
    اے تو اپنے وعدے کو ضرور پورا کرے گا۔

**19-20**حکمت صاحب حکمت کو شہر کے دس حاکموں سے زیادہ زور آور بنا دیتی ہے کیوں کہ زمین پر ہرکو ئی ایسا راستباز انسان نہیں کہ نیکی ہی کرے اور خطا نہ کرے۔

**20**یہ تو بس اس راکھ کو کھانے جیسا ہی ہے۔ وہ شخص یہ نہیں جانتا کہ و ہ کیا کر رہا ہے ؟ وہ گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔ وہ شخص اپنا بچا ؤ نہیں کر پا تا ہے کہ وہ غلط کام کر رہا ہے۔ اور نہ ہی وہ یہ کہہ پا تا ہے ، “یہ مورتی جسے میں تھا ما ہوا ہوں محض ایک جھو ٹا خداوند ہے۔”

**2**بیکار میں اپنی دولت ایسی کسی شئے پر کیو ں برباد کرتے ہو جو اصل غذا نہیں ہے ؟ ایسی کسی شئے کے لئے اپنی تنخواہ کیوں خرچ کرتے ہو جو تمہیں تشفی نہیں دیتی؟میری بات غور سے سنو! تم بہتر غذا کھا ؤگے۔ تم ایسی مزیدار غذا کھا ؤ گے جس سے تمہا را دل تشفی پا ئے گا۔

**15**“لیکن اگر تم خداوند اپنے خدا کی کہی گئی باتوں پر دھیان نہیں دیتے اور آج میں جن احکام اور قانون کو بتا رہا ہوں اس پر عمل نہیں کر تے یہ سبھی بُری آفتیں تم پر آ ئیں گی :

**11**کیوں کہ جانداروں کی زندگی کے لئے خون ضروری ہے۔ میں نے تم سے کہا ہے کہ اپنا کفّارہ ادا کر نے کے لئے اسے قربان گاہ پر چھڑکنے کے اصول کا پالن کرو۔ یہ زندگی دینے والا خون ہے جو کفّارہ دیتا ہے۔

**9**کیا کو ئی یہ کہہ سکتا ہے کہ اس نے اپنے دل کو پاک رکھا ہے اور اس نے کو ئی گناہ نہیں کیا ہے۔

**11**میں خود ہی خدا وند ہوں میرے سوا تجھے کوئی بچا نے والا نہیں ہے۔ پس صرف میں ہی وہ کر سکتا ہوں۔

**25**“میں وہی ہوں جو تمہارے جرموں کو دھو ڈالتا ہوں۔ خود اپنی تسلی کے لئے ہی میں ایسا کرتا ہوں۔ میں تمہارے گناہوں کو یاد نہیں رکھوں گا۔

“اگر تم خداوند اپنے خدا کے ان احکام کی تعمیل میں ہوشیار رہو گے جنہیں میں آج تمہیں بتا رہا ہوں تو خداوند تمہا را خدا تمہیں زمین کی تمام قوموں پر سرفراز رکھے گا۔ **2**اگر تم خداوند اپنے خدا کے ا حکام کی تعمیل کرو گے تو یہ ساری بر کتیں تمہا ری ہوں گی !

**1 ابتداء میں خدا نے آسمان و زمین کو پیدا کيا۔ 2زمین پوری طرح خالی اور ویران تھی ؛اور زمین پر کوئی چیز نہ تھی۔ سمندر کے اُوپر اندھیرا چھایا ہوا تھا۔خدا کی روح پانی کے اوپر متحرک تھی۔ [**[**a**](https://www.biblegateway.com/passage/?search=Gen+1&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-2a)**] پہلا دن۔ روشنی 3تب خدا نے کہا کہ “روشنی ہوجا” تو روشنی ہوگئی۔**

**3**اے خداوند! اگر تُو لوگوں کو اُن کے سبھی گنا ہوں کی سچ مُچ میں سزا دے    تو پھر کو ئی بھی زندہ با قی نہ رہے گا۔  
**4**اے خداوند! اپنے لوگوں کی مغفرت کر۔    پھر تیری عبادت کر نے کو وہاں لوگ ہوں گے۔

**6**کیوں کہ ایک بچہ ہم لوگوں کے لئے پیدا ہوا ہے۔ ایک بچہ ہم لوگوں کو دیا گیا ہے اور حکمرانی کرنے کا اختیار اسکی ذمہ داری ہے۔ اس کا نام “ تعجب خیز مشیر ، قوت والا خدا ، ہمیشہ رہنے والا باپ اور سلامتی شہزادہ ” ہوگا۔

**21.**

**Micah 5:2**

**میکاہ 5:2**

**17.**

**Isaiah 64:6**

**یسعیاہ 64:6**

**25.**

**Matthew 12:36-37**

**میتھیو 12:36-37**

**29.**

**Matthew 25:46**

**میتھیو 25:46**

**30.**

**Matthew 28:19-20**

**میتھیو 28:19-20**

**22.**

**Matthew 5:17-18**

**میتھیو 5:17-18**

**18.**

**Jeremiah 13:23**

**یرمیاہ 13:23**

**26.**

**Matthew 20:28**

**میتھیو 20:28**

**19.**

**Jeremiah 17:9**

**یرمیاہ 17:9**

**23.**

**Matthew 7:13-14**

**میتھیو 7:13-14**

**27.**

**Matthew 22:30**

**میتھیو 22:30**

**31.**

**Mark 12:24-25**

**مرقس 12:24-25**

**20.**

**Jeremiah 29:11, 13**

**یرمیاہ 29:11، 13**

**24.**

**Matthew 10:32-33**

**میتھیو 10:32-33**

**28.**

**Matthew 24:13, 35**

**میتھیو 24:13، 35**

**32.**

**Luke 12:4-5**

**لوقا 12:4-5**

**32**“اگر کو ئی شخص لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ وہ مجھ پر ایمان رکھتا ہے تو میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمانوں میں ہے اس کو اپنا بتاؤں گا۔

**33**اگر کو ئی شخص لوگوں کے سامنے یہ کہے کہ میں اسکا نہیں ہوں تو میں بھی آسمانوں میں رہنے والے اپنے باپ سے یہ کہونگا کہ یہ آدمی میرا نہیں ہے۔

**11**میں تمہیں اس لئے یہ کہہ رہا ہوں کیونکہ میں اپنے منصوبوں کو جو کہ تیرے لئے ہے جانتا ہو ں۔ یہ خداوند کا پیغام ہے۔” میں تمہا ری بھلا ئی کیلئے منصوبہ بنا رہا ہوں تمہا رے بدنصیبی کے لئے نہیں میں تجھے امید دلانے کا منصوبہ بنا رہاہوں۔

**13**تم لوگ میری کھوج کرو گے توتم مجھے پا ؤ گے۔

**13**لیکن آخری وقت تک جو راسخ الیقین ہو گا وہ نجات پائیگا۔

**35**پو ری دنیا زمین وآسمان تباہ ہو جا ئیں گے۔ لیکن میں نے جن باتوں کو کہا ہے وہ نہیں مٹیں گی۔

**4**تب یسوع نے لوگوں سے یوں کہا، “دوستو! میں تم سے جو کہنا چا ہتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم لوگوں سے خوف مت کھا ؤ، وہ تمہیں جسما نی طور پر قتل تو کر سکتے ہیں لیکن اس کے بعد وہ تمہیں اور کچھ نقصان نہ پہنچا ئیں گے۔ **5**میں تمہیں بتا ؤنگا کہ تم کو کس سے ڈرنا چاہئے کہ تم اسی سے ڈرو جو تم کو قتل کر کے جہنم میں ڈالنے کا اختیار رکھتا ہے اور ہاں تم کو صرف اسی سے خوف کر نا چاہئے۔

**13**“تنگ دروازے کے راستے سے جنّت میں داخل ہوجاؤ۔جہنم کو جانے والا راستہ آسان اور بہت زیاہ چوڑا ہے۔کئی لوگ اسکے ذریعے دا خل ہوتے ہیں۔

**14**لیکن ابدی زندگی کے داخلے کا دروازہ بہت چھوٹا ہے اوروہ راستہ مشکل ہے صرف چند ہی لوگ اس راستہ کو پاتے ہیں۔

**9**انسان کا دماغ بڑا دھوکہ باز ہے۔    یہ بہت دھوکہ باز بھی ہوسکتا ہے    اور کوئی آدمی اسے پوری طرح سمجھ بھی نہیں سکتا ہے۔

**30**عورتیں اور مرد جب دوبارہ زندگی پائیں گے تو وہ ( دوبارہ ) شادی نہ کریں گے وہ سب آسمان میں فرشتوں کی طرح ہونگے۔

**24**یسوع نے کہا، “تم ایسی غلطی کیو ں کرتے ہو ؟ مقدس صحیفہ ہو یا کہ خدا کی قدرت ہو اس کو تم نہیں جانتے ؟

**25**مرے ہوئے لوگ جب دوبارہ جی اٹھینگے تو شادی بیاہ نہیں ہوگی مرد اور عورتیں دوبارہ شادی نہیں کرینگے۔ سبھی لوگ آسمان میں رہنے والے فرشتوں کی طرح ہونگے۔

**17**“یہ نہ سمجھو کہ میں موسیٰ کی کتاب شریعت اور نبیوں کی تعلیمات کو منسوخ یا بیکار کرنے کیلئے آیا ہوں میں ان کو منسوخ کر نے کے بجائےان کو پورا کرنے کیلئےآیا ہوں۔ **18**میں تم سے سچ ہی کہتا ہوں کہ زمین و آسمان کے فنا ہونے تک شریعت سے کچھ بھی غائب نہ ہوگا۔شریعت کا ایک حرف یا اسکا ایک لفظ بھی غائب نہ ہوگا جب تک سب کچھ پورا نہ ہوجائے۔

**23**ایک حبشی اپنے چمڑے کو بدل نہیں سکتا۔    ایک چیتا اپنے دا غوں کو نہیں بدل سکتا۔ اے یروشلم!اسی طرح تم بھی بدل نہیں سکتے،  اچھا کام نہیں کر سکتے۔ تم ہمیشہ بُرا کام کر تے ہو۔

**28**اور ایسا ہی ابن آدم کے لئے ہے۔ ابن آدم دوسروں سے خدمت لئے بغیر ہی دوسروں کی خدمت کر نے کے لئے اور بہت سے لوگوں کی حفاظت کر نے کے لئے ابن آدم اپنی جان ہی کو رہن رکھنے کے لئے آیا ہے۔

**19**اس وجہ سے تم جاؤ اور اس دنیا میں بسنے والے تمام لوگوں کو میرے شاگرد بناؤ۔ باپ کے بیٹے کے اور مقدس روح کے نام پر ان سب کو بپتسمہ دو۔

**20**میں تم کو جن تمام باتوں کے کر نے کا حکم دیا ہوں اس کے مطابق لوگوں کو فرمانبرداری کر نے کی تعلیم دو۔ اور کہا ،میں رہتی دنیا تک تمہارے ساتھ ہی رہونگا۔”

**2**اے بیت ا للحم افراتاہ!  تو یہوداہ کے ایک چھوٹے خاندانی گروہ کا ایک چھوٹا قصبہ ہے۔لیکن تجھ سے ہی میرے لئے “اسرائیل کا حاکم ” آئے گا۔    اسکے خاندان کي ابتداء زمانہِ سابق ہاں! قدیم الایاّم سے ہے۔

**6**ہم سبھی گناہ سے آلودہ ہو گئے ہیں۔    اور ہماری سب نیکی  
    پرانے گندے کپڑو ں کی مانند ہو گئی ہے۔ہم سو کھے مر جھا ئے ہو ئے پتوں جیسے ہیں۔    ہمارے گنا ہوں کی آندھی نے ہمیں اڑا دیا ہے۔

**36**اور میں تم سے کہتا ہوں کہ لوگ غفلت اور لا پر واہی سے جو باتیں کر تے ہیں انکو انصاف اور فیصلہ کے دن ہر بات کی جواب دہی ہو گی۔

**37**تمہارے ہی الفاظ تمہیں راستباز ثابت کر نے کے لئے استعمال ہونگے۔ تمہاری باتوں ہی سے تمہارا نیک اور راست باز اور گنہگار قصور وار ہو نے کا فیصلہ کیا جائیگا-”

**46**“پھر برے لوگ وہاں سے نکل جا ئیں گے۔ اور انہیں روزانہ سزا ملتی رہے گی لیکن نیک و راستباز لوگ ہمیشگی کی زندگی پا ئیں گے۔”

**37.**

**John 1:29, 34**

**یوحنا 1:29، 34**

**33.**

**Luke 16:25-26**

**لوقا 16:25-26**

**41.**

**John 5:38-40**

**یوحنا 5:38-40**

**45.**

**John 8:57-58**

**یوحنا 8:57-58**

**38.**

**John 3:3, 5-6**

**یوحنا 3:3، 5-6**

**34.**

**Luke 24:25-26**

**لوقا 24:25-26**

**42.**

**John 6:28-29**

**یوحنا 6:28-29**

**46.**

**John 10:27-30**

**یوحنا 10:27-30**

**39.**

**John 3:16 & 18**

**یوحنا 3:16 اور 18**

**35.**

**John 1:1-3 & 14**

**یوحنا 1:1-3 اور 14**

**43.**

**John 8:23-24**

**یوحنا 8:23-24**

**47.**

**John 12:48**

**یوحنا 12:48**

**40.**

**John 5:24**

**یوحنا 5:24**

**36.**

**John 1:12-13**

**یوحنا 1:12-13**

**44.**

**John 8:34**

**یوحنا 8:34**

**48.**

**John 14:6-7**

**یوحنا 14:6-7**

**24**میں تم سے سچ کہتا ہوں اگر کو ئی میرا کلام سن کر جو بھی میں نے کہا ہے، اس پر ایمان لا تاہے جس نے مجھے بھیجا ہے تو اسکو ہمیشہ کی زندگی نصیب ہو تی ہے۔ اس پر کسی بھی قسم کی سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ کیوں کہ وہ موت سے نکل کرزندگی میں داخل ہو چکا ہوتا ہے۔

**12**کچھ لو گوں نے اسے قبول کیا جنہوں نے قبول کیا وہ ایمان لا ئے اورجو ایمان لا ئے ان کو کچھ عطا کیا گیا اس نے ان کو خدا کی اولا د ہو نے کا حق دیا۔ **13**یہ بچے اس طرح نہیں پیدا ہو ئے جس طرح عام بّچے پیدا ہو تے ہیں۔ وہ اس طرح نہیں پیدا ہوئے جیسا کہ کسی ماں باپ کی تمنایا خوا ہش سے پیدا ہو تے ہیں۔ ا ن بچوں کو خدا نے خود پیدا کیا۔

**34**یسوع نے جواب دیا ، “میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ہر وہ آدمی جو گناہ کر تا ہے غلام ہے گناہ اس کا آقا ہے

**6**یسوع نے جواب دیا ، “میں راستہ ہوں میں سچا ئی ہوں اور زندگی بھی۔ میں ہی ایک ذریعہ ہوں جس سے تم باپ کے پاس جا سکتے ہو۔ **7**اگر تم حقیقت میں مجھے جان گئے ہو تے تو میرے باپ کو بھی جانتے اب تم اسے جانتے ہو اور تم نے اسے دیکھ لیا ہے۔”

**16**ہاں! خدا نے دنیا سے محبت رکھی ہے اسی لئے اس نے اسکو اپنا بیٹا دیاہے۔ خدا نے اپنا بیٹا دیا تا کہ ہر آدمی جو اس پر ایمان لا ئے جو کھوتا نہیں مگر ہمیشہ کی زندگی پاتا ہے۔

**18**جو شخص خدا کے بیٹے پر ایمان لا تا ہے اس پر سزا کا حکم نہیں ہوگا لیکن جو اس پر ایمان نہیں لا تا اس کی پرسش ہو گی اس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے پر ایمان نہیں لایا۔

**1**دُنیا کی ابتدا ء سے پہلے کلام [[a](https://www.biblegateway.com/passage/?search=John+1&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-25737a)] وہاں تھا کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ **2**وہ ابتدا ء میں خدا کے ساتھ تھا۔ **3**سب چیزیں اس کے ذریعے پیدا ہو ئیں۔ اس کے بغیر کو ئی چیز نہیں بنی۔

**14**کلا م نے انسان کی شکل لیا اور ہم لوگوں میں رہا۔ ہم نے اس کا جلا ل دیکھا۔ جیسا کہ با پ کے اکلوتے بیٹے کا جلا ل۔ کلا م سچا ئی اور فضل سے بھر پور تھا۔

**23**لیکن یسوع نے ان یہودیوں سے کہا تم لوگ نیچے کے ہو اور میں اوپر کا ہوں۔ تم اس دنیا سے تعلق رکھتے ہو لیکن میں اس دنیا سے تعلق نہیں رکھتا۔ **24**میں تم سے کہہ چکا ہوں کہ تم اپنے گنا ہوں کے ساتھ مروگے۔یقیناً تم اپنے گنا ہوں کے ساتھ مروگے اگر تم نے ایمان نہیں لا یا کہ میں وہی ہوں۔

**48**جن لوگوں نے میری باتیں سنیں اور ایمان نہیں لائے انہیں مجرم ٹھہرا نے والا ایک ہی ہے۔ جو کچھ میں نے تمہیں سکھایا اور اس کے مطابق آخری دن اسکا فیصلہ ہوگا۔

**3**یسوع نے جواب دیا ،“میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ آدمی کو دوبا رہ پیدا ہو نا چاہئے اگر وہ دوبارہ نہیں پیدا ہوتا تو وہ خدا کی بادشاہت میں نہیں رہ سکتا ہے۔” **5**لیکن یسوع نے کہا، “میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ آدمی کو پا نی اور روح سے پیدا ہو نا چاہئے اگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہیں ہو تا ہے۔ تو خدا کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ **6**ایک آدمی کا جسم اسکے والدین کے ذریعے پیدا ہو تا ہے لیکن ایک آدمی کی روحا نی زندگی صرف روح سے پیدا ہو تی ہے۔

**25**تب یسوع نے ان دو آدمیوں سے کہا “تم احمق ہو اور صداقت قبول کر نے میں تمہارے قلب سست ہیں نبی کی کہی ہوئی ہر بات پر تمہیں ایمان لا نا ہی ہوگا۔ **26**نبیوں نے کہا ہے کہ مسیح کو اس کے جلال میں داخل ہونے سے پہلے تکالیف کو برداشت کر نا ہوگا۔”

**28**لوگوں نے یسوع سے پوچھا ، “ہمیں کیا کرنا چاہئے تا کہ خدا کا کام جو وہ چاہتا ہے کر سکیں ؟”

**29**یسوع نے کہا ، “خدا تم سے یہی چاہتا ہے کہ اس نے جس کو بھیجا ہے اس پر ایمان لاؤ۔”

**27**میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں میں انہیں جانتا ہو ں اور وہ میرے ساتھ چلتی ہیں۔ **28**میں اپنی بھیڑوں کو ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ کبھی بھی ہلاک نہیں ہونگی اور کو ئی بھی انہیں مجھ سے نہیں چھین سکتا۔ **29**میرا باپ جس نے مجھے بھیڑیں دی ہیں وہ سب سے بڑا ہے۔ کو ئی بھی آدمی میرے باپ کے ہاتھوں سے انہیں نہیں چھین سکتا۔ **30**میرا باپ اور ہم ایک ہی ہیں۔”

**29**دوسرے دن یوحناّ نے دیکھا کہ یسوع اسکی طرف آ رہے ہیں۔یوحناّ نے کہا، “دیکھو یہ خدا کا میمنہ ہے یہ دنیا سے گنا ہوں کو لے جا نے آیا ہے۔

**34**اسی لئے میں لوگوں سے کہتا ہوں کہ“وہ خدا کا بیٹا ہے۔”

**25**“تب ابراہیم نے جواب دیا کہ بیٹے یاد کر تو جب زندہ تھا وہاں پر تجھے ہر قسم کا آرام تھا۔ لیکن لعزر تو بیچارہ مصائب کی زندگی میں تھا۔ اب تو وہ سکھ اور چین سے ہے اور جب کہ تو تکالیف میں گھِرا ہے۔ **26**اس کے علا وہ تیرے اور ہمارے درمیان بڑا گہرا تعلق ہے وہاں پر پہنچ کر تیری مدد کر نا کسی سے بھی ممکن نہیں ہے کسی سے یہ بھی ممکن نہیں ہے کہ وہاں سے آئے۔

**38**میرے باپ کی تعلیمات کا کو ئی اثر تم میں نہیں کیوں کہ تم اس میں یقین نہیں رکھتے جس کو باپ نے بھیجا ہے۔ **39**تم صحیفوں میں بغور ڈھونڈتے ہو یہ سمجھتے ہو کہ اس میں تمہیں ابدی زندگی ملے گی۔ لیکن ان صحیفوں میں تمہیں میرا ہی ثبوت ملے گا۔ جو میری طرف اشارہ ہے۔ **40**لیکن تم لوگ جس طرح کی زندگی چاہتے ہو اس کو پا نے کے لئے میرے پاس نہیں آتے۔

**57**یہودیوں نے یسوع سے کہا ، “کیا تم نے ابراہیم کو دیکھا ابھی تو تم پچاس برس کے بھی نہیں ہو۔ اور (تم کہتے ہو ) کہ تم نے ابراہیم کو دیکھا ہے۔”

**58**یسوع نے جواب دیا ، “میں تم سے سچ کہتا ہو ں کہ ابراہیم کی پیدا ئش سے قبل میں ہوں۔”

**53.**

**Romans 3:4**

**رومیوں 3:4**

**49.**

**Acts 2:38-39**

**اعمال 2:38-39**

**57.**

**Romans 6:23**

**رومیوں 6:23**

**61.**

**Romans 10:13 & 15**

**رومیوں 10:13 اور 15**

**50.**

**Acts 3:19**

**اعمال 3:19**

**54.**

**Romans 3:10-12**

**رومیوں 3:10-12**

**58.**

**Romans 8:8-9**

**رومیوں 8:8-9**

**62.**

**1 Corinthians 12:13**

**1 کرنتھیوں 12:13**

**51.**

**Acts 4:10-12**

**اعمال 4:10-12**

**55.**

**Romans 3:23**

**رومیوں 3:23**

**59.**

**Romans 8:14-15**

**رومیوں 8:14-15**

**63.**

**1 Corinthians 14:32-33**

**1 کرنتھیوں 14:32-33**

**52.**

**Romans 2:4**

**رومیوں 2:4**

**56.**

**Romans 5:8-9**

**رومیوں 5:8-9**

**60.**

**Romans 10:9-10**

**رومیوں 10:9-10**

**64.**

**1 Corinthians 15:2-4**

**1 کرنتھیوں 15:2-4**

**8**لیکن خدا اپنی محبت ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے جب کہ ہم بھی گنہگار ہی تھے۔ مسیح نے ہمارے لئے اپنی جا ن دی۔ **9**کیوں کہ اب جب ہم انکے خون کے باعث راستبازہو گئے ہیں تو اب ان کے وسیلہ سے خدا کے غضب سے یقینی طور پربچیں گے۔

**4**کیا تو اس کی مہر بانی ، تحمل اور صبر کی دولت کو نا چیز سمجھتا ہے ؟ کیا تو نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہر بانی تجھ کو تو بہ کی طرف مائل کر تی ہے ؟

**9**کہ اگر تو اپنے منھ سے اقرار کرے کہ“یسوع خداوند ہے” اور تو اپنے دل میں یہ ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا تو نجات پائیگا۔ **10**راست بازی کے لئے اس کے دل میں ایمان ہو نا چاہئے اور اپنے منھ سے اس کے ایمان کو قبول کر نے سے وہ نجات پا ئیگا۔

**2**اور اسی پیغام کے وسیلہ سے تمہیں نجات بھی ملی اور تمہیں اس میں پکا ایمان لا نا چاہئے اور اسی پر قائم رہو اگر تم ا یمان نہ لا ئے تو تمہا رے ایمان لا نے کاکو ئی فا ئدہ نہ ہو گا۔

**3**چنانچہ میں نے سب سے پہلے تم کو وہی بات پہنچا دی تھی جو مجھے پہنچی تھی کہ مسیح صحیفوں کے مطا بق ہما رے گناہ کے لئے مرے۔ **4**اور وہ دفن ہوئے اور صحیفوں کے مطا بق تیسرے دن جی اٹھے۔

**23**کیوں کہ سب نے گناہ کیا ہے اور سبھی خدا کے جلال کو نہیں پا سکتے۔

**10**ہم چاہتے ہیں کہ تم سب یہودی یہ جان لو کہ ناصری یسوع مسیح کی طا قت سے یہ شخص تندرست ہوا ہے۔تم نے اس یسوع کو مار ڈالا اور مصلوب کیا لیکن خدا نے اسے موت سے پھر اٹھا یا اور یہ آدمی جو لنگڑا معذور تھا اب دوبارہ چلنے کے قابل ہو گیا محض اسی یسوع کی قوّت کی وجہ سے ہوا ہے۔ **11**یسوع وہی پتھّر ہے

جسے معماروں نے کو ئی اہمیت نہ دی،  
    لیکن وہی پتھّر کو نے پتھّر ہو گیا۔ [[a](https://www.biblegateway.com/passage/?search=Acts+4&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-26719a)]

**12**صرف یسوع ہی لوگوں کو بچا سکتا ہے دنیا میں صرف اسی کا نام نجات کے لئے کافی ہے۔ہم یسوع کے ذریعے ہی نجات پا سکتے ہیں۔”

**14**جو خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بچے ہیں۔ **15**کیوں کہ وہ روح جو تمہیں ملی ہے تمہیں غلام نہیں بناتی۔ جس سے ڈر پیدا نہیں ہوتی۔ جو روح تم نے پا ئی ہے تمہیں خدا کے چنے ہوئے اولاد بناتی ہے اس روح کے ذریعہ ہم پکار اٹھتے ہیں “  اے باپ!”

**32**نبیوں کی روحیں نبیوں کے تا بع ہیں۔ **33**کیوں کہ خدا پریشا نی نہیں بلکہ امن لا تا ہے۔

**10**جیسا کہ صحیفہ کہتا ہے:“کو ئی بھی راست باز نہیں ایک بھی نہیں۔  
**11**    کو ئی سمجھدار نہیں۔ایک بھی نہیں۔کو ئی ایسا نہیں جو خدا کا طا لب بنے۔**12**

سب گمراہ ہیں    سب نکمّے بن گئے۔کو ئی بھلا کر نے والا نہیں۔” ایک بھی نہیں۔ [[b](https://www.biblegateway.com/passage/?search=Rom+3&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-27677b)]

**19**اس لئے تمہیں چاہئے کہ تم دلوں میں اور زندگی میں تبدیلی کر تے ہو ئے واپس خدا کے پاس آجا ؤ۔ اس طرح خدا تمہا رے گنا ہوں کو معاف کرے گا۔

**8 او ر وہ جو فطری گناہوں کے تابع زندہ ہیں وہ خدا کوخوش نہیں کر سکتے۔ 9**لیکن تم گناہوں کی فطرت میں حکمران نہیں ہو۔ لیکن روحانی ہو۔ بشرطیکہ خدا کی روح تم میں بسی ہو ئی ہو۔ لیکن اگر کسی میں مسیح کی روح نہیں ہے تو وہ مسیح کا نہیں ہے۔

**13**ہم سب کو چاہئے یہودی ہوں یا یونانی غلام ہویا آزاد ایک ہی روح کے وسیلہ سے بپتسمہ دیا گیا ایک ہی بدن میں ، ایک ہی بدن کے مختلف اعضاء بن جانے کے لئے اور ہم کو سب ایک مقدس روح دی گئی۔

**4**ہر گز نہیں اگر ہر کو ئی جھو ٹا بھی ہے تو بھی خدا ہمیشہ سچا ٹھہرے گا۔ جیسا کہ تحریریں کہتی ہیں کہ “تم اپنے کلام میں راست باز ٹھہرو گے۔    اور جب تیرا انصاف ہو تو تو جیتے گا۔”[[a](https://www.biblegateway.com/passage/?search=Rom+3%3A4&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-27669a)]

**38**پطرس نے ان سے کہا، “تم اپنے دلوں اور اپنی زندگی کو بدل ڈالو اور تم میں سے ہر ایک یسوع مسیح کے نام سے بپتسمہ لے تا کہ خدا تمہا ر ے گناہوں کو معاف کرے۔ اور اس طرح تمہیں روح ا لقدس عطیہ کے طور پر حاصل ہو۔

**39**یہ وعدہ تمہا رے لئے ہے اور تمہا رے بچوں کے لئے اور ا ن سب کے لئے جو یہاں سے بہت دور ہیں۔ اور ہر ایک کے لئے ہے کہ خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلا ئے۔”

**23**کیوں کہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خدا وند یسوع مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

**13**“کیوں کہ ہر وہ شخص جو خداوند کا نام پکار تا ہے نجات پا ئیگا۔”

**15**اور جب تک وہ بھیجے نہ جائیں منادی کیوں کر کریں ؟جیسا کہ لکھا ہے، “کیا ہی خوشنما ہیں انکے قدم جو خوشخبری لا تے ہیں۔”

**69.**

**Galatians 5:22-23**

**گلتیوں 5:22-23**

**65.**

**2 Corinthians 5:10**

**2 کرنتھیوں 5:10**

**73.**

**2 Timothy 3:16-17**

**2 تیمتھیس 3:16-17**

**77.**

**Hebrews 9:12, 22**

**عبرانیوں 9:12، 22**

**70.**

**Ephesians 2:8-9**

**افسیوں 2:8-9**

**66.**

**2 Corinthians 5:17**

**2 کرنتھیوں 5:17**

**74.**

**Titus 3:4-6**

**ططس 3:4-6**

**78.**

**Hebrews 9:27-28**

**عبرانیوں 9:27-28**

?:

**67.**

**2 Corinthians 6:2**

**2 کرنتھیوں 6:2**

**71.**

**1 Timothy 2:3-4**

**1 تیمتھیس 2:3-4**

**75.**

**Hebrews 1:1-2**

**عبرانیوں 1:1-2**

**79.**

**Hebrews 10:26-27**

**عبرانیوں 10:26-27**

**68.**

**Galatians 5:19-21**

**گلتیوں 5:19-21**

**72.**

**1 Timothy 2:5-6**

**1 تیمتھیس 2:5-6**

**76.**

**Hebrews 4:12**

**عبرانیوں 4:12**

**80.**

**James 2:10, 13**

**جیمز 2:10، 13**

**5**خدا ایک ہی ہے اور خدا اور انسان کے بیچ ایک ہی راستہ ہے جس کے ذریعے لوگ خدا تک پہنچ سکتے ہیں اور وہ راستہ ہے یسوع مسیح ،وہ بھی ایک انسان ہی ہے۔ **6**یسوع نے اپنے آپ کی قربانی دیکر تمام لوگوں کے گناہوں کی قیمت ادا کر دی ہے ثبوت ہے کہ خدا تمام لوگوں کو بچا لینا چاہتا ہے اور وہ صحیح وقت پر آیا ہے۔

**19**برے کام تو صاف ظاہر ہیں یہ سب جانتے ہیں۔ وہ کام ہیں جنسی گناہ،گندگی،غیر اخلاقی حرکات، **20**بتوں کی پرستش،جادو گری، نفرت خود غر ضی، تفرقہ تکلیف دینا،حسد،غصہ، لڑا ئی،عداوتیں۔ **21**حسد ،دشمنی،نشہ بازی، اور ان چیزوں کے لئے میں انتباہ کر ر ہا ہوں جیسا کہ پہلے کہہ چکا ہوں کہ یہ لوگ خدا کی بادشاہت میں نہیں ہوں گے۔

**12**خدا کا کلا م زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھا ری تلوا ر سے زیادہ تیز ہے۔ خدا کا کلام تلوا ر کی طرح گھس جاتا ہے یہ اس جگہ کو کاٹتا ہے جہاں روح اور جان ملی ہوتی ہیں یہ ہما رے جوڑوں اور ہڈیوں کو کاٹتا ہے۔ اور ہما رے دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

**10**اگر ایک شخص شریعت کے پو رے احکام پر عمل کر تا ہے لیکن وہ خاص شریعت پر عمل نہیں کر تا۔ تب وہ شریعت کے تمام حکموں کی نا فرمانی کر نے کا قصور وار ہے۔

**13**تم کو دوسرے لوگوں پر رحم کرنا چاہئے اگر تم دوسروں پر ر حم نہ کرو گے تو پھر خدا بھی انصاف کے دن تمہا رے ساتھ رحم نہ کرے گا اور اگر کو ئی رحم کر ے گا تو فیصلہ کے وقت بلا خوف کے کھڑا رہے گا۔

**3**یہ اچھا ہے اور خدا ہمارا نجات دہندہ ہے اس سے خوش ہے۔

**4**خدا سب ہی لوگوں کو بچا نا چاہتا ہے اورسچّائی کوجاننا چاہتا ہے۔

**2**خدا کہتا ہے ، “میں نے فضل کے وقت پر تمہیں سن لیا     اور میں نے نجات کے دن تمہاری مدد کی” [میں تم سے کہتا ہوں کہ یہی “صحیح وقت”ہے “نجات کا دن” اب ہے۔

**1**ما ضی میں خدا نے ہمارے باپ داداؤں سے کئی موقعوں پر کئی مرتبہ کئی طریقوں سے نبیوں [[a](https://www.biblegateway.com/passage/?search=Heb+1%3A1-2&version=ERV-UR#fur-ERV-UR-29628a)] کی معرفت کلام کیا۔ **2**لیکن ان آخری دنوں میں خدا نے پھر ہم سے اپنے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔ اس نے اسکے وسیلے سے ساری دنیا کی تخلیق کی اور اسے ساری چیزوں کا وارث ٹھہرا یا۔

**26**اگر ہم سچائی جان کر عمداً بھی گناہوں کے سلسلے کو قائم رکھیں تو پھر اور کو ئی قر بانی نہیں جو گناہوں کو دور کر سکے۔ **27**اگر ہم اسی طرح گناہ کرتے رہیں تو پھرخطر ناک فیصلہ اور بھیانک آ گ کے خطرہ میں ہیں جو خدا کے دشمنوں کو تباہ کر دے گی۔

**8**میرے کہنے کا مطلب ہے کہ تم فضل سے بچ گئے جو تمہیں ایمان لا نے سے ملا تم اپنے آپکو نہیں بچا سکے لیکن یہ تو خدا کا عطیہ تھا۔ **9**نہیں تم اپنے اعمال کی وجہ سے نہیں بچے اس لئے کو ئی یہ شیخی نہیں کر سکتا۔

**17**اگر کو ئی شخص مسیح میں ہے تو پھر وہ ایک نیا شخص ہے اسکی تمام پرا نی چیزیں ختم ہو چکی ہیں ہر چیز نئی بنی ہے۔

**4**مگر خدا جو ہمارا نجات دہندہ ہے اسکی مہر بانی اور محبت ہمارے لئے ظا ہر ہو ئی۔ **5**اس نے ہم کو نجات دی ہمارے راستبازی کے کاموں کی وجہ سے جو ہم نے کئے تھے اس وجہ سے نہیں بلکہ اپنی رحمت کے مطا بق نئی پیدائش کے غسل اور روح القدس کے ہمیں نیا بنانے کے وسیلے سے ہمیں بچا یا۔ **6**خدا نے یسوع مسیح کے ذریعہ جو ہمارا نجات دہندہ ہے روح القدس کو ہم پر افراط سے نازل کیا۔

**27**ہر آدمی کو ایک بار ہی موت کا سامنا کر نا ہے اسکے بعد پھر اسکو انصاف کا سامنا کر نا ہے۔ **28**اسلئے مسیح نے بھی ایک ہی بار اسکی قربانی دی۔لوگوں کے گناہ ختم کر نے کے لئے اور مسیح دوسری دفعہ ظا ہر ہو نگے لیکن لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے نہیں بلکہ ان لوگوں کی نجات کے لئے آئیں گے جو اسکا انتظار کر رہے ہیں۔

**22**لیکن روح ہمیں محبت ،خوشی،سلامتی،صبر ، مہر بانی ، نیکی ،ایماندا ری ، پرہیز گاری،ہمدردی اور طور پر قابو پانا سکھا تی ہے۔ **23**کو ئی بھی شریعت ان اچھی عادتوں کی مخا لفت نہیں کرتی۔

**10**ہم سب کو فیصلے کے لئے مسیح کے سامنے کھڑا ے ہو نا چاہئے۔ تا کہ ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطا بق بدلہ مل سکے جو اس نے اپنے بدن کے وسیلہ سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ برے۔

**16**سب صحیفے خدا کی دی ہو ئی ہیں یہ کار آمد ہیں اور ان تعلیمات سے تم لوگوں کو بتا سکتے ہو کہ ان کی زندگی میں کیا برائیاں ہیں یہ ان کی غلطیوں کو درست کرنے میں فائدہ مند ہیں کہ کس طرح صحیح زندگی میں رہ سکتے ہیں۔ **17**وہ جو خدا کی خدمت کرتا ہے ان صحیفوں کو استعمال کرتا ہے اور پوری طرح ہر چیز کے لئے تیار ہو تا ہے اور ساری چیزیں وہ ضروریات کے مطا بق ہر ایک نیک کام سے کرتا ہے۔

**12**مسیح اس مقدس ترین جگہ میں پہلی مرتبہ داخل ہوئے بکروں اور بچھڑوں کا خون لیکر نہیں بلکہ اسکا اپناخون لے کر۔اپنے خون کے ذریعے انہوں نے ہمارے لئے ابدی آزادی محفوظ کی۔

**22**شریعت کے مطا بق تمام چیزوں کو خون سے پاک کیا جاتا ہے اور بغیر خون بہائے گناہ معاف نہیں ہو تے۔

**85.**

**1 John 1:5-7**

**1 یوحنا 1:5-7**

**81.**

**James 4:17**

**جیمز 4:17**

**89.**

**1 John 4:14**

**1 یوحنا 4:14**

**93.**

**Revelation 20:14-15**

**مکاشفہ 20:14-15**

**86.**

**1 John 1:8-9**

**1 یوحنا 1:8-9**

**82.**

**1 Peter 1:23**

**1 پطرس 1:23**

**90.**

**1 John 4:15**

**1 یوحنا 4:15**

**94.**

**Revelation 21:27**

**مکاشفہ 21:27**

**83.**

**2 Peter 1:20-21**

**2 پطرس 1:20-21**

**87.**

**1 John 2:1-2**

**1 یوحنا 2:1-2**

**91.**

**1 John 5:10-12**

**1 یوحنا 5:10-12**

**95.**

**Revelation 22:11**

**مکاشفہ 22:11**

**84.**

**2 Peter 3:9**

**2 پطرس 3:9**

**88.**

**1 John 2:15-16**

**1 یوحنا 2:15-16**

**92.**

**Revelation 3:19-20**

**مکاشفہ 3:19-20**

**96.**

**Revelation 22:17**

**مکاشفہ 22:17**

**17**روح اور دلہن کہتی ہے“آؤ” اور جو کوئی یہ سنے اس کو چاہئے کہ کہے “آؤ” اگر کوئی پیاسا ہے اس کو آنے دو جو کو ئی آبِ حیات بطور تحفہ مفت میں اپنے لئے لے۔

**9**خدا وند اپنے وعدے میں دیر نہیں کر تا جیسا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں لیکن خدا تم لوگوں کے ساتھ صبر و تحمّل سے کا م لیتا ہے خدا یہ نہیں چاہتا تھا کہ کو ئی بھی ہلا ک ہو جائے بلکہ خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص اپنے دل کو بدلے اور گناہ سے رک جائے۔

**15**دنیا سے اور اسکی چیزوں سے محبت نہ رکھو جو کوئی شخص دنیا سے محبت رکھتا ہے تو ایسے شخص کے دل میں باپ کی محبت نہیں ہے۔ **16**یہ تمام چیزیں جو دنیا کی برائیاں ہیں :کہ ان چیزوں کی محبت جس سے ہم اپنے گناہوں کے ذریعے خوش کرتے ہیں ، گناہ کی چیزوں کو دیکھ کر آنکھیں مطمئن ہو تی ہیں ، دنیا کی چیزوں کو پا کر ان پر فخر کر تے ہیں۔ اور ایسا دنیاوی خواہشات باپ کی طرف سے نہیں آتی۔

**19**“میں جن لوگوں سے محبت کرتا ہوں انہیں میں راہِ راست پر لا تا ہوں اور سزا دیتا ہوں۔ اس لئے تم سخت محنت شروع کرو اور اپنے آپ کو اپنی زندگیوں کو تبدیل کرو۔ **20**سنو! میں دروازہ پر کھڑا ہو کر دروازہ کھٹکھٹا تا ہوں اور کوئی میری آوا ز سن کر دروازہ کھو لتا تو میں اندر آکر اس کے ساتھ بیٹھ کر کھا نا کھا ؤں گا اور وہ میرے ساتھ کھا ئے گا۔

1.میرے بچو!یہ خط میں تمہیں لکھ رہا ہوں تا کہ تم گناہ نہ کرو۔ اگر کسی آدمی سے گناہ سرزد ہو جائے تو خدا باپ کے پاس ہمارے گناہوں کا بچاؤ کر نے والا ہمارا مد دگار موجود ہے اور وہ ہے متقی یسوع مسیح۔ **2**ہمکو گناہوں سے بچانے کا یسوع ہی ایک ذریعہ ہے نہ صرف ہمارا بلکہ تمام لوگوں کے گناہ پاک ہو جائیں گے۔

**20**یہ تمہارے لئے جاننا اہم ہے کہ صحیفوں میں کبھی بھی کو ئی بھی نبوت کسی بھی شخص کی اپنی ذاتی اختیار پر موقوف نہیں ہے۔ **21**کیوں کہ نبوت کی کو ئی بات آدمی کی مر ضی سے نہیں آئی۔ لیکن وہ لوگ روح القدس کی رہنمائی کے سبب سے خدا کا پیغام بولتے تھے۔

**10**جو شخص خدا کے بیٹےپر ایمان لا تا ہے تو اسکے دل میں سچائی رہتی ہے جو خدا نے کہی ہے اور جو خدا پر ایمان نہیں لاتا وہ خدا کو جھو ٹا قرار دیتا ہے۔ اس لئے کہ وہ شخص اُس پر ایمان نہیں لا تا جو خدا نے اپنے بیٹے کے متعلق کہا ہے۔ **11**یہی سب کچھ خدا نے ہم سے کہا ہے خدا نے ہم کو لا فانی زندگی دی جو اسکے بیٹے میں ہے۔ **12**جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس سچّی زندگی ہے لیکن جس کے پا س خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زندگی نہیں۔

**11**جو برا ئی کرتا ہے وہ براہی کرتا جائے اور جو نا پاک ہے وہ نا پاک ہی ہو تا جا ئے انہیں نا پاک رہنے دو۔ اور جواچھے کام کرتے ہیں وہ اچھے کام ہی کرتے جا ئیں جو مقدس ہیں وہ مقدس ہی ہوتے جا ئیں۔”

**8**اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم بالکل گنہگار نہیں ہیں تو ہم اپنے آپ کو بے وقوف بنا رہے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں ہے۔ **9**اگر ہم اپنے گناہوں کو تسلیم کر تے ہیں تو خدا جو انصاف پسند اوروفا دار ہے وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر تا ہے ہمیں تمام گناہوں سے پاک کر تا ہے۔

**23**کیوں کہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ ہے نئے سرے سے پیدا ہو ئے ہو۔

**15**اگر کو ئی شخص یہ کہتا ہے کہ “میں یسوع کے خدا کا بیٹا ہو نے پر ایمان لا تا ہوں” تب خدا اس آدمی میں رہتا ہے اور وہ آدمی خدا میں رہتا ہے۔

**27**کو ئی ناپاک چیز کبھی بھی شہر میں داخل نہ ہو گی کو ئی بھی شخص جو بے شرمی کے کام کرے یا جھو ٹ بولے شہر میں داخل نہ ہو گا۔ صرف وہی لوگ جن کے نام میمنہ کی کتاب ِ حیات میں لکھے ہو ئے ہیں وہی اس شہر میں داخل ہو نگے۔

**5**ہم نے خدا سے جو سنا وہ پیغام تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا روشنی ہے اور اس میں تاریکی نہیں۔ **6**اگر ہم یہ کہیں کہ ہم خدا کی شراکت میں ہیں لیکن تاریکی میں جی رہے ہیں تو ہم جھو ٹ بول رہے ہیں اور سچّائی کی پیروی نہیں کر رہے ہیں۔ **7**خدا نور ہے اور ہمیں اس نور میں رہنا چاہئے اگر ہم اس نور میں رہتے ہیں تو تب ہم ایک دوسرے سے شراکت کر تے ہیں اور جب ہم اس نور میں رہتے ہیں تو خدا کا بیٹا یسوع کا خون ہم کو ہمارے تمام گناہوں سے پاک کر تا ہے۔

**17**جب ایک شخص جانتا ہے کہ کس طرح نیک عمل کریں لیکن وہ نیک عمل نہیں کر تا تو وہ گناہ کر رہا ہے۔

**14**ہم دیکھ چکے ہیں کہ خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا کا نجات دہندہ بناکر بھیجا ہے۔ اس لئے یہ گواہی ہم دیتے ہیں۔

**14**موت اور عالم ارواح کو آ گ کی جھیل میں پھینک دیا گیا یہ آ گ کی جھیل دوسری موت ہے۔ **15**اور اگر کسی شخص کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ ملا تب اس کو آ گ کی جھیل میں پھینک دیا جا ئے گا۔